گرین ٹرانسپورٹ:۔ عوامی جمہوریہ چین میں سڑکوں کے شعبے کے وسائل کا بھرپور استعمال

جب ایندھن کے استعمال سے فاسد مادوں کا کثیر اخراج ہوتا ہے تو ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر گرین ہاؤس گیسوں کی آلودگی بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے عالمی درجہ حرارت میں اضافہ ہوجاتا ہے اور آب وہوا میں تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں۔ایک اندازے کے مطابق عوامی جمہوریہ چین میں 2005ء سے 2030ء کے دوران توانائی سے نکلنے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 42 سے 52فی صد تک کا اضافہ ہوجائے گا۔اگرچہ عوامی جمہوریہ چین میں فی الوقت گیسوں کے مجموعی اخراج میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کا بہت کم حصہ ہے لیکن ٹرانسپورٹ کا نظام دن بدن وسیع ہو رہا ہے جس کی وجہ سے یہ شعبہ ممکنہ طور پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مضر گیسوں اور ہوا کی آکودگی کا سبب بن سکتا ہے۔

عوامی جمہوریہ چین آج دنیا کا دوسرا سب سے بڑا تیل کا صارف بن چکا ہے۔ وہ پہلے خام تیل کا برآمد کنندہ تھا لیکن اب اپنی ضروریات کا ایک تہائی تیل درآمد کرتا ہے۔چین میں سال 2020ءتک رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد 170 ملین تک پہنچ جائے گی جس سے اس کی سالانہ کھپت میں 200 ملین ٹن کا اضافہ ہوجائے گا۔گزشتہ 20 سالوں کے دوران سڑکوں کے شعبہ جات نے بڑی تیزی سے ترقی کی اور 2007ء کے آخر تک شاہراہوں کا نیٹ ورک 3.58 ملین کلومیٹر سے تجاوز کر گیا۔

اِس حقیقت کا جائزہ لینے کے لیے کہ عوامی جمہوریہ چین میں سڑکوں کے نظام کی ترقی نے زمین اور توانائی کے استعمال اور ماحول کے معیار کو کیسے متاثر کیا، ایشیائی ترقیاتی بینک نے "سڑکوں کے شعبے میں وسائل کا استعمال" پر بھرپور تحقیق کرنے کے لیے سرمایہ فراہم کیا۔ عوامی جمہوریہ چین کی وزارت ٹرانسپورٹ نے اس تحقیق پر عمل درآمد کے فرائض انجام دیئے اور اس کے نتائج کو ان لوگوں کے لیے بطور حوالہ شائع کیا جن کو " گرین ٹرانسپورٹ" (مقامی اور عالمی ماحول کی قربانی دیئے بغیر پائیدار معاشی ترقی کو معاونت فراہم کرنے کا اقدام) میں دل چسپی تھی۔

اِس تحقیق کا بنیادی مقصد معاشرے کو ٹرانسپورٹ کا نظام تشکیل دینے کے لیے ایسے رہنما اصول فراہم کرنے ہیں جن کی بدولت کم مادی نقصانات ہوں، کم توانائی کا استعمال ہو اور کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر مضر آلودہ مادوں کا کم اخراج ہو۔اس مقصد کے حصول کے لیے محتاط منصوبہ بندی اور ماحول دوست ڈیزائن بنیادی عناصر کا درجہ رکھتے ہیں۔ وہ زمین خصوصاً زرعی زمین کے استعمال میں کمی کرنے، بہتر عملی اُمور کے ذریعے توانائی کی استعداد میں اضافہ کرنے، توانائی کی مناسب قیمت اور متبادل ذرائع کا ذمہ دارانہ جائزہ (جو اپنے معاشی تجزیے

میں ماحولیاتی اثرات لیے ہو) لے کرمضرآلودہ مادوں کوکم کرنے سے اس حقیقت کوممکن بنا سکتے ہیں۔

یہ کتاب اور دیگر معاون دستاویزات چائنا اکیڈمی آف ٹرانسپورٹیشن سائنسز کے قومی صلاح کاروں اور وزارت ٹرانسپورٹ اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے عملے کی زیرنگرانی کام کرنے والے بین الاقوامی صلاح کاروں کے مابین 1.5 سالہ تعاون واشتراک کا نتیجہ ہے۔ اس ٹیم کے اراکین نے اس تحقیق کے فریم ورک کوفروغ دینے، فیلڈ سروے، تفتیش، تحقیق،اور ورکشاپ کا اہتمام کرنے اور رپورٹس تیار کرنے کے لیے انتہائی جانفشانی کے ساتھ کام کیا ہے۔صلاح کاروں اور پراجیکٹ منیجروں کی باہمی مشاورت کے لیے 2 درجن سے زیادہ اجلاسوں اورورکشاپوں کا انعقاد کیا گیا۔وزارت ٹرانسپورٹ، سینگوا یونیورسٹی،ٹرانسپورٹ پلاننگ وریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ آف ہائی وے کے نمائندوں،عوامی جمہوریہ چین کے صوبائی مواصلاتی محکمہ جات اورٹرانسپورٹ کمیٹیوں کی ایک بڑی تعداد،شنگھائی میونسپل انجینئرنگ ایڈمنسٹریشن بیورو، عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک نے ان ورکشاپوں میں شرکت کی جو بیجینگ، چونگ چنگ، ہانگزو، نان جنگ،شنگھائی،شیان اورمنیلا میں منعقد کی گئی تھیں۔

حتمی کارگزاری میں ایک ایگزیکٹیوسمری، تجزیےاور پالیسی سفارشات پرمشتمل ایک بنیادی رپورٹ، تین رہنما اُصول، ایک تکنیکی نوٹ اور ایک دستی کتابچہ شامل ہے۔